طلب العلم فریضة علی کل مسلم و مسلمة

الحمد للہ والمنة کہ ان ایام میمنت التیام ماہ صفر المظفر سنہ ۱۳۲۶ھ میں حضرت مولانا شاہ اشرف علی صاحب مدظلہم کا یہ نہایت معتبر رسالہ مشتمل بر تعلیمات عجائب و غرائب مسمّٰی بہ



حسب فرمائش خواجہ عبد الغفور صاحب تاجر کتب کانپور کوٹھی شیخ ولایت علی صاحب

باہتمام خاکپائے انام محمد عبد الواحد غفرلہ الماجد

مطبع انتظامی کانپور میں چھاپا گیا

قیمت مجلد سوا آنہ (۱؍۱) یہ کتاب اور حضرت مولانا اشرف علی صاحب کی جملہ تصانیف اور

عذاب کس طرح ہوتا ہے یا روح کیسی ہے وعلے ہذاالقیاس تعلیم صحابہ رضی اللہ تعالےٰ عنہم کی شان میں ہرگز
لفظ بے ادبی کا مت کہو نہ ایسی حکایتیں کہو نہ سنو جس میں اُن پر اعتراض آتا ہو تعلیم جو شخص درویشی وضع رکھو مگر
شرع کے خلاف ہو ہرگز اس سے نہ اعتقاد رکھو نہ اُس کے پاس بیٹھو اگرچہ اُس سے کشف وکرامت بھی ظاہر ہو
نہ بلا ضرورت کسی کو بُرا بھلا بھی مت کہو تعلیم کسی کا نام لے کر کافر یا ملعون وغیرہ مت کہو ہاں جن کو اللہ و رسول
کا فر کہا ہے وہاں مضائقہ نہیں تعلیم کسی بزرگ سے یہ اعتقاد مت رکھو کہ ہمارے سب حال کی اُن کو خبر ہے
ی نجومی وغیرہ سے غیب کی خبریں دریافت کرو تعلیم بجز حق تعالےٰ کے کسی کو نفع نقصان کا مختار مت سمجھو
سی سے مرادیں مانگو تعلیم کسی بزرگ کے نام منت مت مانو البتہ یہ درست ہے کہ یا اللہ میرا فلان کام ہو جاے
اس قدر نقد یا طعام مساکین کو تقسیم کر کے تیرے فلان بندہ مقبول کو ثواب بخشونگا اور بہتر تو یہ ہے کہ بالکل
مت ہی نہ مانے جو نیک کام کرنا ہو بلا منت ہی کرے تعلیم آجکل قبروں پر جو عرس ہوتا ہے اُس میں بہت
ی باتیں خلاف شرع ہو گئی ہیں۔ اس میں شرکت درست نہیں تعلیم تیجا دسوان بیسوان وغیرہ آج کل محض رسم
تفاخر کے طور پر رہ گیا ہے۔ اور عوام کے عقیدے میں بھی ضرور فساد ہے اس لیئے قطعاً موقوف کرنا چاہیے۔ بلا
رسم جو کچھ میسر ہو اس سے مُردے کی دستگیری کرنا چاہیئے تعلیم اکثر تقریبات اور شادیوں میں محض نام آوری اور
رف طعن و تشنیع اپنی وسعت سے زائد اسراف کیا جاتا ہے یہ بالکل حرام ہے اور بعضی رسمیں تو ایمان کی
ریک کرنے والی ہیں بلا قید کسی رسم کے سیدھا سادہ نکاح مناسب خرچ کے ساتھ کرنا چاہیے تعلیم جو رشتہ دار
شرعاً محرم نہیں مثلاً خالہ زاد ماموں زاد پھوپھی زاد بھائی یا بہنوئی یا دیور وغیرہم جوان عورت کو اُن کے روبرو
آنا اور بے تکلف باتیں کرنا ہرگز نہ چاہیے اور جو مکان کی تنگی یا ہر وقت کی آمد و رفت کی وجہ سے گہرا پردہ نہ
ہو سکے تو سر سے پاؤں تک تمام بدن کسی میلی چادر سے ڈھانک کر شرم و لحاظ سے بضرورت روبرو آجاے اور
کلائی و بازو اور سر کے بال اور پنڈلی ان سب کا ظاہر کرنا حرام ہے اسی طرح ان لوگوں کے روبرو عطر لگا کر عورت
کو آنا جائز نہیں نہ بجتا ہوا زیور پہنے تعلیم بیوہ کے نکاح کو عیب سمجھنا یا اُس پر طعن و تشنیع کرنا قریب بکفر ہے تعلیم
راگ اور باجہ سے دل سیاہ اور تباہ ہو جاتا ہے ہرگز مت سنو تعلیم مردہ پر چلا کر رونا بیان کرنا حرام ہے بلکہ جس
مجلس میں ایسا ہوتا ہو۔ وہاں شریک بھی مت ہو اور اگر پھنس ہی جاؤ تو زبان سے منع کرو اور اگر منع نہ کر سکو
کوئی مانے نہیں تو تم خود وہاں سے اُٹھ کر دور جا بیٹھو۔ اور دل میں نفرت رکھو۔ تعلیم شہادت کے بیان
کی مجلس میں بہت امور خلاف شرع ہیں کبھی شریک مت ہو۔ اسی طرح مجالس میلاد میں لوگوں نے بہت

تعلیم الطالب

نحمدہ تعالیٰ انما الاعمال بالنیت وان لکل نفس ما نوی الخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم
ونصلی علے رسولہ الکریم

عقیدون کی اصلاح

تعلیم تقدیر کے مسئلہ مین نہ کبھی غور کرو اور نہ بحث کرو کہ اسکا انجام گمراہی ہے **تعلیم** اللہ تعالے کی ذات وصفات پر سیدھا سادہ یقین رکھو اپنے علم یا عقل کے زور سے اس مین باریکیان اور نکتے مت نکالو — **تعلیم** جو بات دین کی اپنی سمجھ مین نہ آوے اپنی سمجھ کا قصور سمجھو دین مین شبہہ مت نکالو۔ **تعلیم** بعضے بزرگون کی تقریر یا تحریر مین بعضی باتین خلاف شرع معلوم ہوتی ہین اپنا عقیدہ موافق شرع کے رکھو مگر اُن بزرگون کو برا مت سمجھو اور یون سمجھو کہ اُن کا مطلب ہماری سمجھ مین نہین آیا **تعلیم** اگر شیطان کسی عقیدے مین وسوسہ ڈالے لاحول پڑھ کر اُسکو دفع کردو زیادہ اُس کے پیچھے مت پڑو۔ اور جو وہ دل سے نہ نکلے کسی صوفی عالم سے ذکر کرو اگر اُسکے جواب سے بھی تشفی نہ ہو اسوقت اپنے دل مین کہہ لو کہ مین بلا دلیل تصدیق کرتا ہون اس طریقے سے شیطان بالکل عاجز اور دفع ہوجاتا ہے **تعلیم** بزرگون کا اتباع سلامتی کا طریق ہے اور خود رائی مین خرابی کا خوف ہے پس طریق ظاہر مین عالم کو مذہب حنفی کا اور عامی کو کسی حنفی عالم کا اور طریق باطن مین شیخ کامل کا اتباع مناسب ہے بلکہ کوئی کام نیا دنیا یا دین کا بدون اس کی اجازت کے نہ کرنا چاہیے۔ البتہ اگر کوئی عالم یا درویش کھلم کھلا خلاف شرع بتلانے لگے اس امر مین اس کا کہنا نہ مانو **تعلیم** جو بات شرع مین بتلائی نہین گئی اسکی تحقیق ہرگز مت کرو مثلاً قبر

غابازی مت کرو۔ اپنی چیز کا عیب مت چھپاؤ کم مت تولو تعلیم[53] سود کا لین دین گواہی کچھ مت کرو تعلیم[54] پھل آنے
سے پہلے بہار مت فروخت کرو تعلیم[55] رہن کی آمدنی امانت ہے اُس سے انتفاع جائز نہین ہے اور اگر انتفاع حاصل
لیا تو اُسکو اصل قرض مین محسوب کرو تعلیم[56] چاندی سونے کی خرید مین اور غلہ کے مبادلہ مین اکثر ناواقفی کی وجہ سے
سود لازم آجاتا ہے اس کے مسائل اچھی طرح علما سے تحقیق کرلو یا ہماری کتاب سے بہ صفائی معاملات
مین دیکھ لو اُس مین خوب تفصیل ہے تعلیم[57] بدنے یعنی سلم مین اگر وقت پر وہ چیز نہ وصول ہو تو اصلی روپیہ واپس
کرلو نرخ لگا کر روپیہ لینا حرام ہے تعلیم[58] خودرو گھاس گو تمھاری زمین مملوکہ مین کھڑی ہو ننپنا درست نہین
اور اُسکی چرائی کے عوض مین بکرا وغیرہ لینا اور کسیکو کاٹنے یا چرانے سے روکنا۔ یہ امور بالکل درست
نہین تعلیم[59] یہ معاہدہ کرنا کہ بالفعل رہن ہے اور اگر اتنی مدت تک فک الرہن نہ کیا تو بیع ہوجاوےگی حرام
ہے تعلیم[60] اگر تمھارا قرضدار غریب ہو اُسکو پریشان مت کرو مہلت دیدو یا جزو یا کل معاف کردو تعلیم[61] امانت
مین بلا اجازت مالک کے کوئی تصرف حلال نہین بعینہ حفاظت سے اُسکو رکھتے رہو۔ خرچ یا استعمال
مت کرو تعلیم[62] دباؤ سے شرما کر جو چندہ وغیرہ لیا جاتا ہے جائز نہین اُسکی احتیاط رکھو تعلیم[63] حلال پیشے کو
ذلیل و موجب عار مت سمجھو تعلیم[64] مزدور کی مزدوری اور نوکر کی تنخواہ بہت جلد ادا کرو تعلیم[65] ہندوستان
مین جو بڑے گھرون مین غلام لونڈی کہلاتے ہین یہ شرعاً آزاد ہین ان سے نوکرون کا سا برتاؤ کرنا چاہیے
اور اُن کو زیادہ دبانا یا ایسی لونڈی سے بلا نکاح ہم صحبت ہونا جائز نہین تعلیم[66] اولاد مین سے ایک کو
زیادہ دینا اور ایک کو کم یا ایک کو بالکل نہ دینا گناہ ہے تعلیم[67] جو کسی کا لینا دینا ہو اپنے پاس یادداشت لکھکر
رکھو تعلیم[68] نامحرم کو قصداً دیکھنا نہ چاہیے۔ اگر اتفاقاً نظر پڑجاوے فوراً نگاہ ہٹالو۔ تعلیم[69] نامحرم مرد و عورت
کا تنہائی کی جگہ یکجا بیٹھنا گو تعلیم قرآن کے لیے کیون نہو حرام ہے تعلیم[70] جب لڑکا لڑکی شادی کے قابل
ہوجاوے دیر مت کرو اپنی رسمون کی بندوبست مین لگ کر نکاح مین دیر لگانا ہرگز جائز نہین تعلیم[71]
جس جگہ ایک شخص نے بات چیت نکاح کی لگا رکھی ہو جب تک منظوری کی اُمید ہو دوسرے شخص کو
پیغام دینا جائز نہین تعلیم[72] بی بی کو چاہیے کہ اپنے شوہر کی اطاعت و ادب کرے اُسکی بات کو کاٹے
نہین زبان درازی نہ کرے اُس پر اپنے فضول خرچون کا بار نہ ڈالے نہ ایسی خرافات کے لیے فرمائش
کرے البتہ کھانا کپڑا رہنے کا گھر اُسکے ذمہ ہے وبس تعلیم[73] شوہر کو چاہیے کہ بی بی کی کج خلقی پر برداشت
کرے خفیف خفیف باتون مین از خود رفتہ نہ ہوجاوے اُسکی دلجوئی کرتا رہے۔ تعلیم[74] محض قرآن پر

زیادتی کرنی ہے تعلیم مردون کو داڑھی منڈانا یا کتروا کر مٹھی سے کم کر دینا یا لبین الیسی بڑھانا کہ کفار فجار سے تشبہ ہوتا ہو یا سر بیچ مین سے کھلوانا یہ سب حرام ہے تعلیم مردون کو ٹخنون سے نیچے پایجامہ یا لنگی پہننا حرام ہے تعلیم پیشاب پاخانہ کے وقت قبلہ کی طرف منہ اور پشت مت کرو تعلیم وضو مین بعض اوقات کہنی یا ایڑی وغیرہ خشک رہجاتی ہے اسکی خوب احتیاط رکھو تعلیم استنجے کے وقت جس انگوٹھی مین اللہ و رسول کا نام منقش ہو اتار دو تعلیم غسل خانہ مین پیشاب مت کرو تعلیم وضو مین انگوٹھی چھلا تنگ چوڑی کو ہلا لیا کرو تاکہ نیچے سے خشک نہ رہجا تعلیم دھوپ کے گرم پانی سے وضو غسل وغیرہ مت کرو تعلیم نماز کا وقت تنگ مت کرو رکوع سجدہ اچھی طرح کرو۔ دل لگا کر پڑھو اور پابندی سے پڑھو تعلیم بچون کو نماز پڑھاؤ اور دس برس کی عمر مین مار کر پڑھواؤ تعلیم عشا پڑھ کر جلدی سو رہو تاکہ تہجد یا صبح کی نماز برباد نہ ہو تعلیم اگر اتفاقاً نماز قضا ہو جاوے تو حتے الامکان جلدی پڑھ لو تعلیم مردون کے لیے مسجد مین جماعت سے نماز پڑھنا چاہیے۔ اور مسجد مین جا کر مسجد کا ادب ملحوظ رکھنا چاہیے وہان جا کر شور و غل نہ کرے اگر کوئی چیز بدبو دار تماکو یا لہسن پیاز مولی وغیرہ استعمال کی ہو تو مسجد مین جانے سے پہلے خوب منہ صاف کرے وہان سودا سلف نہ کرے۔ تعلیم امام کو چاہیے کہ ہلکی پھلکی نماز پڑھاوے۔ تعلیم مسجد سے اذان ہونے کے بعد بلا عذر شرعی جانا جائز نہین تعلیم صف سیدھی کرو۔ اور امام کے دونو طرف برابر مقتدی رہین تعلیم امام سے پہلے کوئی رکن ادا نہ کرو تعلیم پہننے کے زیور اور سچے گوٹے ٹھپے مین بھی زکوٰۃ لازم ہے تعلیم حتے الامکان زکوٰۃ و صدقہ ایسے لوگون کو پہونچاؤ جو آبرو سے گھرون مین بیٹھے ہین اور پڑوسی اور قرابت دار مقدم ہین تعلیم غریبون محتاجون کا خیال رکھو جو کچھ توفیق ہو اُن سے سلوک کرو۔ سائل کو کچھ ضرور دو۔ اگر نہ ہو تو نرمی سے جواب دیدو تعلیم روزے مین زبان اور نگاہ کی بہت حفاظت رکھو اور یون بھی احتیاط ضرور ہے تعلیم جس قدر سہولت سے ہو سکے قرآن مجید کی تلاوت کیا کرو جسکو نہ آتا ہو مجبوری ہے تعلیم دعا خوب لگا کر کرو اگر کام ہونے مین دیر ہو تنگ ہو کر چھوڑ مت دو تعلیم جس پر حج فرض ہو دیر نہ کرے تعلیم بلا ضرورت قسم مت کھاؤ۔ تعلیم اگر ایسی قسم کھائی کہ فلان مسلمان سے نہ بولونگا یا فلان شخص پر اسقدر ظلم کرونگا ایسی قسم کو توڑ کر کفارہ دو۔ تعلیم قسم مین یون مت کہو کہ اگر مین جھوٹا ہون تو ایمان نصیب نہ ہو یا دوزخ نصیب ہو اور مثل اس کے تعلیم پیرزادگی کا پیشہ اختیار مت کرو کہ واہی تباہی تعویذ گنڈے لکھ دیے فال کھول دی نام نکال دیا لوگون کو ٹھگ لیا تعلیم اگر بلا حرص و طمع کہین سے حلال مال ملے اسکو قبول کرو تعلیم جو چیز گناہ کا آلہ بنائی جاوے اسکو مت بیچو تعلیم اگر تجارت کرو تو جھوٹ مت بولو

کہ بہت زیادہ قیمتی ہو اور نہ بالکل میلا گندہ رہے۔ سادگی و توسط مناسب ہے تعلیم دوسری قوم کی وضع کا لباس پہننا ممنوع ہے تعلیم عورت باریک
کپڑا نہ پہنے اسی طرح چھوٹا کپڑا جس مین پورا پردہ بدن کا نہ ہو سکے ممنوع ہے کرتا بڑی آستینون کا نیفہ سے بہت نیچا پہننا چاہیے پاجامے
مین بہت سی کلیان بے پردگی اور فضول خرچی ہے تعلیم سیاہ خضاب مت کرو تعلیم تصویر گھر مین مت رکھو۔ اسی طرح
تصویردار کتاب اسی طرح فحش مضامین تعلیم مرد کو کسم اور زعفران کا کپڑا پہننا حرام ہے اور بالکل سرخ
کو بہت علماء منع کرتے ہین تعلیم چوسر گنجفہ شطرنج کھیلنا یا کبوتر اڑانا گانے بجانیکا شغل سیٹیان
بجانا جانورون کا لڑانا یہ سب بیہودہ حرکتین ہین سب سے بچو تعلیم خلاف شرع تعویذ گنڈے شگون ٹوٹکہ
ہرگز مت کرو تعلیم نجوم و رمل اور ہمزاد کا عمل یہ سب باطل ہین ہرگز ان مین ملوث مت ہو نہ کسی رمال
وغیرہ سے کوئی بات پوچھو تعلیم جن بیماریون سے دوسرون کو نفرت ہوتی ہے جیسے گندہ دہن خارش
وغیرہ ایسے مریض کو چاہیے کہ حتے الامکان لوگون سے علیحدہ رہے تاکہ کسی کو ایذا نہ ہو بلکہ نمازین گھر مین
پڑھا کرے تعلیم اگر وحشت ناک خواب نظر آوے تو بائین طرف تین بار تھتکار دو اور اعوذ باللہ پڑھو اور
کروٹ بدل ڈالو اور کسی سے ذکر مت کرو۔ انشاء اللہ تعالے کچھ ضرر نہ ہوگا۔ تعلیم ہر شخص سے خواب
مت کہو تعلیم خواب مین بڑھاؤ مت تعلیم سلام کی جگہ آداب بندگی وغیرہ الفاظ بدعت ہین۔
السلام علیکم کہنا چاہیے۔ جواب مین وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ جیتے رہو خوش رہو کافی نہین
تعلیم جو شخص کسی عبادت مین مشغول ہو جیسے تلاوت قرآن درس دینیات وغیرہ یا جو کسی معصیت مین
مشغول ہے۔ جیسے گنجفہ شطرنج وغیرہ یا کسی حاجت طبعی بشری مین مشغول ہے جیسے پیشاب پاخانہ ایسے
لوگون کو حالات مذکورہ مین سلام مت کرو تعلیم دوسرے شخص کے گھر مین تو بلا اجازت جانا برا ہی ہے گو مردانہ
گھر کیون نہ ہو خدا جانے وہ شخص کس حال مین ہے لیکن اپنے گھر مین بھی بے پکارے اور بے بلائے مت جاؤ
شاید کوئی پردہ دار موجود ہو تعلیم مصافحہ کرنا بعد نمازون کے یا عیدین مین یا بعد وعظ کے محض بے اصل
ہے ترک کردو تعلیم کچھ دھوپ مین اور کچھ سایہ مین مت بیٹھو تعلیم کشادہ پاجامہ یا لنگی پہن کر ایک ٹانگ
کھڑی کرکے دوسری ٹانگ اس پر رکھنے سے بے پردگی ہوتی ہے اسکی احتیاط لازم ہے تعلیم
راہ مین کسی کا بوجھ گر جاوے ہاتھ لگوا دو اور اپنی کسر شان مت سمجھو تعلیم راہ مین کانٹا پتھر پڑا ہو ایک
کنارہ کردو تعلیم جو دو شخص قصداً مجلس مین ایک جگہ مل کر بات چیت کرنیکے لیے بیٹھے ہون ان کے بیچ
مین بلا اجازت انکے مت بیٹھو تعلیم کسی کو اس کی جگہ سے اٹھا کر وہان مت بیٹھو تعلیم مجلس مین جہان

اپنی بی بی یا کسی دوسری نیکبخت بی بی سے بدگمان ہونا یا اولاد کی صورت شباہت سے کسی پر شبہہ کرنا حرام ہے اور قوی قرائن موجود ہونے پر چشم پوشی کرنا بے غیرتی ہے تعلیم بی بی کو درست نہین کہ اپنی فضول خرچی یا کسی کو دینے یا رسمون کے پورا کرنے کے لیئے شوہر کا مال چھپا کر بلا اُسکی اجازت کے خرچ کرے تعلیم جب تک طب مین پورا دخل نہ ہو عطائی یا کتابی نسخون سے علاج مت کرو۔ البتہ کسی حاذق طبیب کو مشورہ مین شریک کر لو تو مضائقہ نہین تعلیم بلا ضرورت غلہ چلانا گولی لگانا ممنوع ہے شاید کسی کو گزند پہونچے تعلیم اگر دھاردار چیز یا بھاری بندوق سے کر مجمع مین گذرنے کا اتفاق ہو تو دھار یا نال اوپر کو رکھو کسی کے لگ نہ جاوے تعلیم قصوروار کو خواہ شاگرد ہو یا مرید یا اولاد یا نوکر یا رعیت غرض کوئی ہو اُس کو وحشیانہ سزا دینا جسکی برداشت مشکل ہو نہایت گناہ ہے اسی طرح قصور کے اندازے سے زیادہ سزا دینا گو وہ برداشت ہی کر لے جائز نہین تعلیم کھلا چاقو دوسرے کے ہاتھ مین دینا جائز نہین یا تو بند کر کے دو یا زمین پر رکھ دو وہ خود اُٹھا لیگا تعلیم پرندون وغیرہ کے بچے گھونسلے سے نکال لانا کہ ان کے ماں باپ پریشان ہون سخت بے رحمی ہے تعلیم جب تک مقدمہ کی سچائی معلوم نہ ہو اُسکو دائر کرنا یا اُس کی پیروی کرنا یا کسی قسم کی اعانت کرنا گناہ ہے تعلیم جانورون کو آپس مین لڑاؤ نہین تعلیم کتا بلا ضرورت مت پالو تعلیم جو آمدنی حکومت کی وجہ سے ہو گو اُسکو تحفہ کہا جاوے رشوت ہے۔ تعلیم سفر مین اپنے رفیقون کے آرام کو اپنے آرام پر مقدم رکھو تعلیم پالے ہوئے جانور کے کھلانے پلانے کی خبر رکھو۔ تعلیم مہمان کی مدارات کشادہ پیشانی سے کرو۔ ایک آدھ وقت بشرط سہولت معمول سے زیادہ ایک آدھ چیز بڑھا دو مگر زیادہ تکلف مت کرو کہ موجب تکلیف جانبین ہے تعلیم پانی تین سانس مین پیا کرو تعلیم شب کو سب برتن کھانے پینے کے بسم اللہ کر کے ڈھانک دو اور دروازہ بسم اللہ کر کے بند کرو جلتا چراغ چھوڑ کر مت سوؤ۔ البتہ لالٹین یا قندیل وغیرہ مین حفاظت سے رکھا ہو تو مضائقہ نہین تعلیم جس دوا مین شراب یا اور کوئی حرام و نجس چیز مخلوط ہو اُسکا استعمال مت کرو۔ نہ تو کھانے مین نہ لگانے مین۔ البتہ اگر کوئی مرنے ہی لگے اور دوسری دوا مفید نہ ہو تو ایسی لاچاری مین بعض علما کے نزدیک گنجایش ہے تعلیم مردون کو ٹخنے سے نیچا کرتا قبا پاجامہ لنگی پہننا ممنوع ہے اسی طرح حریر یا زری کا کپڑا پہننا حرام ہے البتہ چار انگشت چوڑی گوٹ بیل پھول پان درست ہے۔ اس سے زیادہ ممنوع ہے۔ اور چھوٹے لڑکون کو بھی حرام لباس پہنانا درست نہین تعلیم لباس مین نہ اس قدر زینت و اہتمام ہو کہ انگشت نما ہونے لگے

ہمت بلند رکھو [150] تعلیم جو کام کرو اللہ تعالےٰ کی خوشنودی کے لیئے کرو دنیا کی نام آوری وغیرہ کا ہرگز ارادہ مت کرو [151] تعلیم اللہ تعالےٰ کو ہر وقت اپنے ظاہر و باطن پر مطلع سمجھو اس سے طاعت کا شوق معصیت سے شرم پیدا ہوگی [152] تعلیم حرام خواہشون سے نفس کو روکو خواہ وہ خواہش مال کی ہو یا طعام و لباس کی یا نام آوری کی یا نامحرم سے تعلق رکھنے کی [153] تعلیم غصہ کو بہت روکو اور کوئی کام غصہ سے مت کرو نہ زبان سے اُسوقت کچھ کہو جس پر غصہ آیا ہے یا تو اُسکو ٹال دو یا خود ٹل جاؤ جب تک طبیعت قرار پر نہ آوے [154] تعلیم کینہ و حسد دل سے نکالو [155] تعلیم بخل و حرص سے بچو۔ [156] تعلیم اپنے کو کسی سے افضل مت سمجھو۔ خدا جانے اللہ تعالےٰ کے علم مین کون کیسا ہے [157] تعلیم جلدبازی مت کرو جو نیا کام کرنا ہو خواہ دنیا کا ہو یا دین کا خوب سوچ سمجھ کر عقلا سے مشورہ کر کے کرو [158] تعلیم خود رائی سے ہمیشہ بچو [159] تعلیم بری صحبت سے بہت بچو [160] تعلیم علما و کملا کی خدمت مین گاہ گاہ حاضر ہوتے رہو [161] تعلیم عورتون کی اور لڑکون کی صحبت سے بچو [162] تعلیم یہ کتابین حتے الامکان اپنے پاس رکھو اور دیکھا کرو۔ مالابد منہ فارسی یا اردو۔ پندنامہ شیخ فرید عطار۔ کیمیائے سعادت یا اُسکا اردو ترجمہ اکسیر ہدایت۔ گلزار ابراہیم۔ جہاد اکبر [163] تعلیم سوتے وقت اپنے دن بھر کے عملون کو یاد کرو اور جو امور خلاف ہوئے ہون اُن پر خوب تضرع و زاری سے توبہ کرو اور اگلے دن اُن امور کا خیال رکھو ان دو رباعیون کو اکثر اوقات پیش نظر اور دستور العمل رکھو۔ رباعی

گر چاہے تو اپنے دل کو ہو آئینہ حرص و امل و غضب و دروغ و غیبت	دس چیز سے خالی کرلے اپنا سینہ بخل و حسد و ریا و کبر و کینہ

رباعی

جو چاہے کہ ہو منزل قربت مین مقیم صبر و شکر و قناعت و علم و یقین	نو چیزین کرے اپنے نفس کو تعلیم تفویض و توکل و رضا و تسلیم

[164] تعلیم اور باوجود کوشش عبادت کے مغرور نہ ہو۔ بلکہ ہمیشہ اپنے عجز و قصور ہی کا اقرار کرتا رہے۔ اور حق سبحانہ و تعالےٰ کی توفیق کا طالب رہے اللّٰھم وفقنا لما تحب و ترضی ببرکۃ سیدنا المصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ فی الاخرۃ و الاولیٰ فقط محمد ه

حضرت پیر و مرشد رضی اللہ تعالےٰ عنہم کی ایک مناجات ایک معتبر شخص کے پاس قلمی مضمون دیکھ کر جی پھڑک گیا۔ چونکہ اب تک چھپ کر شائقین کو نہین پہونچی تھی دل نے چاہا کہ اور دوستون کو بھی پہونچانا چاہیئے۔ اور تعلیم آخر کے مضمون کے لیے

جگہ ملے بیٹھ جاؤ یہ نہیں کہ لوگوں کو پھاند کر ممتاز جگہ بیٹھو اور مسجد میں ایسا کرنا اور زیادہ برا ہے تعلیم[117] چھینک آوے تو بہت
آواز سے چھینکو اور منہ پر کپڑا یا ہاتھ رکھ لو تعلیم[118] دوسرا شخص مشورہ لے تو نیک مشورہ دو اور یوں بھی اسکی
خیرخواہی کرتے رہو تعلیم[119] نام ایسا رکھو جس میں نہ فخر ہو اور نہ بالکل نحوست ہو تعلیم[120] زمانہ کو برا مت کہو تعلیم[121] بے اصل
باتوں کو نہ سنا کرو نہ کسی سے ذکر کیا کرو تعلیم[122] جو بات کہا کرو پہلے سوچ لیا کرو کہ اُس میں کوئی دینی یا دنیوی خرابی تو
نہیں تعلیم[123] غصہ میں فحش الفاظ یا ملعون مردود بے ایمان وغیرہ مت کہو ایسے ہی کوسنا کہ خدا کی مار خدا کی پھٹکار
خدا کا غضب دوزخ نصیب بہت بری بات ہے تعلیم[124] چغلی نہ کھاؤ نہ سنو تعلیم[125] غیبت جھوٹ سے بہت بچو
تعلیم[126] سخن پروری مت کیا کرو۔ تعلیم[127] اگر ہنسی سے دوسرا آدمی برا مانتا ہے اُس سے ہنسی مت کرو۔ تعلیم[128]
کوئی بات شیخی تفاخر کی مت کہو نہ دوسروں پر طعن و تشنیع کرو تعلیم[129] ماں باپ کی اطاعت اور ادب اور خدمت
کرو اگر وہ ناحق بھی کچھ کہیں برداشت کرو تعلیم[130] اقارب سے سلوک کرو تعلیم[131] چچا اور بڑے بھائی کو مثل باپ
کے سمجھو تعلیم[132] اولاد کو علم دین سکھاؤ ناجائز نوکریوں کے حاصل ہونے کے لیے انگریزی میں مت پھنساؤ
تعلیم[133] پڑوسیوں کو تکلیف مت دو تعلیم[134] دوسرے کی ہمدردی اور کاربرآری میں کوشش کرو اُس کے عیب کو
ڈھکا کرو مت پھیلاؤ تنگی سختی میں اسکی مدد کرو تعلیم[135] جہاں کل تین آدمی ہوں دو آدمی تیسرے سے علیحدہ ہو کر سرگوشی
نہ کریں تعلیم[136] مخلوقات پر رحم و شفقت کرو تعلیم[137] بھوکے ننگوں کی خبرگیری کرتے رہو تعلیم[138] جس سے دوستی و صحبت
رکھنا چاہو اُسکا چال چلن و خیالات تحقیق کر لو ورنہ صحبت سے بگڑ جاؤ گے تعلیم[139] اگر کسی سے رنجش ہو جاوے
تین دن کے اندر غصہ ختم کر کے اُس سے ملجاؤ تعلیم[140] کسی پر بدگمانی مت کرو کسی کا عیب تلاش مت کرو
چھپ کر کسی کی باتیں مت سنو کسی کا خط بلا اجازت مت پڑھو۔ حسد بغض مت کرو قطع تعلق مت کرو
دو شخصوں میں رنجش ہو جاوے تم اصلاح کر دو تعلیم[141] کوئی شخص تم سے قصور معاف کراوے معاف کر دو
تعلیم[142] لوگوں کی بےتمیزی پر صبر کرو آپے سے باہر مت ہو جاؤ تعلیم[143] جب گناہ ہو جاوے فوراً توبہ کر لو یہ نہ
سمجھو کہ شاید پھر ہو جاوے گا اگر پھر ہو جاوے پھر توبہ کر لو تعلیم[144] جو امور تقدیری پیش آویں نہایت
استقلال و تحمل سے کام لو۔ بے صبری گھبراہٹ سے کیا فائدہ بلکہ بے صبروں کے پاس بھی مت بیٹھو تعلیم[145]
جو نعمت ملے خواہ چھوٹی یا بڑی اُس پر زبان و دل سے شکر کرو تعلیم[146] نہ خدا تعالے سے بےخوف
ہو اور نہ ناامید تعلیم[147] دنیا کی زیادہ محبت دل میں مت رکھو تعلیم[148] یہ یقین رکھو کہ بدون حکم الٰہی کے کچھ نہیں
ہو سکتا اور جو کچھ ہوتا ہے بہتر ہوتا ہے۔ اس سے تمام مشکلیں حل ہو جاویں گی تعلیم[149] دین کے کام میں

الٰہی کہاں جرم و بخشش کہاں   کہاں تیرہ خاک اور کہاں آسمان
مرا عذر ہو اب الٰہی قبول   مجھے خوار و رسوا نہ کرنا ملول
یہ سر کو جھکاؤں کہین جا کے مین   سوا تیری درگاہ والا کے مین
مجھے تیری رحمت سے اُمید ہے   بدی کے عوض مجھ کو نیکی ملے
جو رسوا کیا ہے جو تو نے یہان   الٰہی تو رکھیو مری شرم دان
نکالے مجھے یا بُلاوے مجھے   الٰہی نہ چھوڑونگا در کو ترے
نہ تو نے سُنی گر مری التجا   الٰہی کرون عرض پھر کس سے جا
ترے بندے ہین مجھ سے بے انتہا   مرا ہے بتا کون تیرے سوا
نکالے مجھے اپنے در سے تو گر   الٰہی بتا پھر مین جاؤن کدھر
گنہ جرم عصیان مرا کام ہے   کرم عفو بخشش ترا کام ہے
الٰہی بحق محمد رسول   دعا ہو مرادوں کی اب قبول
الٰہی غنی تو ہے اور یہ فقیر   الٰہی قوی تو ہے اور یہ حقیر
الٰہی تری ذات ہے بس جلیل   الٰہی یہ بندہ ہے تیرا ذلیل
الٰہی تو ہے شاہ اور یہ گدا   الٰہی تو مولا یہ بندہ ترا
الٰہی یہ عبد اور تو معبود ہے   الٰہی تو ہی اس کا مقصود ہے
الٰہی تو کر اس کی حاجت روا   بحق محمد شہ دوسرا

کہاں ظلمتِ شب کہاں آفتاب   کہاں ہے سیاہی کہاں ماہتاب
بہت پھر پھرا کر مین اب آن کر   الٰہی تیرے در پہ رکھا ہے سر
کیے مین گنہ جہل اور سہو سے   اور اس حرص نفسانی و لہو سے
گنہ میرے جانے ہے تو علم سے   کرے پردہ پوشی سدا حلم سے
الٰہی ہمارا بد و نیک اب   ہے کیا چیز آگی تری میرے رب
کہاں جاوے اب بندہ تیرا بتا   کسے ڈھونڈے جو بندہ تیرا بتا
الٰہی بُرا یا بھلا ہون ترا   سوا تیرے ہے کون تبلا مرا
نہ کی تو نے گر اب کرم کی نگاہ   تو بس ہو چکا مین الٰہی تباہ
کیا مین جو لائق مرے کار ہے   تو وہ کر جو لائق ترے کار ہے
ہمیشہ جہل و غفلت مرا کار ہے   تجھے عفو بخشش سزاوار ہے
الٰہی یہ عاجز ہے تیرا غلام   الٰہی تو کر رحم اس پر مدام
تو فتاح و غفار و رزاق ہے   یہ بدکار و فجار و فساق ہے
الٰہی تو رازق یہ مرزوق ہے   الٰہی یہ عاشق تو معشوق ہے
الٰہی تو راحم یہ مرحوم ہے   تو ہے دادگر اور یہ مظلوم ہے
الٰہی یہ طالب تو مطلوب ہے   الٰہی محب یہ تو محبوب ہے
الٰہی دعا ہو اب اس کی قبول   بحق صحاب اور آلِ رسول

بعض معمولات مختصرہ علاوہ فرائض و واجبات و سنن از ارشاد مرشد

(نماز) تہجد اشراق چاشت صلوٰۃ الاوابین چار رکعت قبل عصر صلوٰۃ التسبیح روز جمعہ چار رکعت قبل عشا (روزہ) ایام بیض پیر جمعرات شش عید ۹ روز اول ذیحجہ عاشورا شب برات (وظائف) تلاوت قرآن مجید جس قدر ہو سکے (صبح) الحمد ۴۱ بار المسبعات ایکبار استغفار ۱۰۰ بار کلمہ طیب ۱۰۰ بار درود شریف ۱۰۰ بار (ظہر) کلمہ طیب ۱۰۰ بار۔ درود شریف ۱۰۰ بار۔ سورۂ انا فتحنا ایکبار منزل دلائل الخیرات ایک۔ اللّٰہ الصمد ۵۰۰ بار (عصر) عم پتسارون ایکبار آیۂ کریمہ ۱۰ بار (مغرب) سورۂ واقعہ ایکبار۔ کلمہ طیب ۱۰۰ بار۔ درود شریف ۱۰۰ بار (عشا) سورۂ سجدہ ۱ بار سورۂ ملک ایکبار۔ کلمہ طیب ۱۰۰ بار۔ درود شریف ۱۰۰ بار

کافی و افی معلوم ہوئی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناجات

الٰہی الٰہی الٰہی الٰہ | مین ہون اپنے اعمال بد سے تباہ
الٰہی سراپا ہوا مین گناہ | ہوئی مجھ سے گم آہ نیکی کی راہ
مین شرمندہ ہون اپنی اس عقل سے | کہ غافل رہا چہرۂ وصل سے
خرد وہ کہ خوش تجھ کو رکھے مدام | رہے حکم مین تیرے وہ صبح و شام
رہا مین سدا بحر غفلت مین غرق | نہ سمجھا کبھی نیک اور بد مین فرق
ہوئی حرص زیادہ ہوا مین تمام | نہ افسوس کوئی کیا نیک کام
الٰہی مین بھٹکا بہت در بدر | ترے در پہ آخر پڑا آن کر
الٰہی نہ تیرے سوا ہو جسے | نہ ڈھونڈے تجھے پھر وہ ڈھونڈے کسے
ہے افسوس عمر جوانی چلی | جوانی تو کیا زندگانی چلی
الٰہی ہے کیا تیری رحمت کا جوش | کہ دیکھے گنہ اور ہو پردہ پوش
الٰہی ہر ایک آن حاضر ہے تو | مین کرتا ہون جو فعل ناظر ہے تو
الٰہی گنہگار شرمندہ ہون | الٰہی بہت ہی برا بندہ ہون
الٰہی ہوا ہون سراپا خطا | نہ بخشے تو گر ہو مرا حال کیا
ہون اپنی تبہ کاری سے شرمندہ سخت | سمجھ نیک کا بندہ ہو نیکبخت
الٰہی تو دیکھے ہے میرے گناہ | وہین رزق دیتا ہے شام و پگاہ
الٰہی عجب تیری رحمت ہے واہ | عجب حلم ہے تیرا اے بادشاہ
کرم تیرا گر دستگیری کرے | تو پھر کیون نہ بندہ امیری کرے
گناہون پہ بندے کی کب ہے نظر | الٰہی تری ہے نظر عفو پر
ترے عفو کے آگے میرے گناہ | شب تار ہون پیش خورشید ماہ
کیا ہے گنہ گر بڑے سے بڑا | ولے تیری بخشش کے آگے ہے کیا

مناجات

الٰہی مین عاجز ہون بندہ ترا | گناہون سے ہے حال بدتر مرا
الٰہی مجھے ہے یہ شرمندگی | کہ بن آئی مجھ سے نہ کچھ بندگی
خرد وہ کہ جو بندۂ یار ہو | بجز یار آنکھون مین سب خار ہو
کیا عمر بھر مین نے تیرے خلاف | بھلا اس سے زیادہ ہو کیا ظلم صاف
الٰہی مری عمر دشمن نے لی | وہی شہوت اور حرص باقی رہی
الٰہی مین کی گرچہ کوشش بڑی | ولے ساری تدبیر الٹی پڑی
کہان جاؤن تیرے سوا کون ہے | کرون کس سے جا التجا کون ہے
الٰہی نہ جانی تری قدر آہ | کری عمر لہو و لعب مین تباہ
کرے تیر تو ٹکڑے ٹکڑے اگر | الٰہی مین لائق ہون اسکے مقر
الٰہی مین پر وہم غفلت مین ہون | الٰہی بہت اس سے خجلت مین ہون
بیان کیا کرون اپنی شرمندگی | کہ دیکھے ہے تو یہ مری زندگی
الٰہی خبر لے مری تو شتاب | ہوا حد سے زیادہ بس اب تو خراب
ہون گر نیک یا بد ترا بندہ ہون | ترے در پہ آخر سر افگندہ ہون
نہ مجھ سا گنہگار شرمندہ ہو | خدا پاک کا پاک ہی بندہ ہو
کرے مین گناہ آہ بےخوف ڈر | رہی وہ ہی رحمت کی مجھ پر نظر
مین غافل مجھے یاد کرتا ہے تو | کرون مین گنہ شاد کرتا ہے تو
الٰہی ہے تیرے کرم سے امید | سیاہی کو میرے کرے تو سفید
خس و خاک سے بحر ہو تیرہ کب | ہو چشم فلک گرد سے خیرہ کب
تو وہ خور ہے تیری پڑے گر نظر | تو ہون سنگریزہ بھی رشک قمر
گنہ میرا اور تیری بخشش بھلا | برابر کہان ہو سکے اے خدا

شجرۂ مختصر منظوم از جناب مولانا اشرف علی صاحب تھانوی مدفیوضہم

از طفیلِ ذاتِ پاک و بہرِ ختم المرسلین ۔ بہرِ حقِ اولیاؤ بندگانِ صالحین

سیدے شیخے رشید احمد امامِ وقتِ خویش ۔ دہ مرا از بہرِ جاہ و قربِ او صادق یقین

حضرت امداد و نور و حاجی عبد الرحیم ۔ عبد باری عبد ہادی عضد دین کمی امین

شہ محمدی شہ محب اللہ و شاہِ بوسعید ۔ شہ نظام و شہ جلال و عبد قدوس قطبین

سیدی شیخ محمد شیخ عارف عبد حق ۔ شہ جلال و شمس و صابر شہ فرید و قطب دین

شہ معین و شاہ عثمان زندنی مودود شاہ ۔ شہ ابو یوسف ولی و بو محمد ذی الیقین

شاہِ ابی احمد ابی اسحاق و ممشاد علو ۔ بوہبیرہ شہ حذیفہ ابنِ ادہم شاہِ دین

شہ فضیل و عبد واحد شہ حسن حضرت علی ۔ بخش مارا خیر دو عالم الہ العالمین

الٰہی ان بزرگون کے صدقے سے بندۂ ناچیز اور اُس کے دینی کو اپنی محبت و معرفت اور رضا و استقامت اور حسنِ خاتمہ نصیب فرمائیے آمین بحرمت سیّد المرسلین صلے اللہ علیہ وعلے آلہ واصحابہ وازواجہ وذریتہ اجمعین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ثلث مثلثۂ مولانا مرشدنا حضرت حاجی صاحب قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ

حمد ہے سب تیری ذاتِ کبریا کے واسطے ۔ اور درود و نعت ختم الانبیا کے واسطے

اور سب اصحاب و آلِ مجتبیٰ کے واسطے ۔ رحم کر مجھپر الٰہی اولیا کے واسطے

حاجی امداد اللہ ذوالعطا کے واسطے ۔ حضرت نور محمد پُرضیا کے واسطے

حاجی عبد الرحیم اہل غزا کے واسطے ۔ شیخ عبد الباری شہ بے ریا کے واسطے

شاہ عبد الہادی پیر ہدیٰ کے واسطے ۔ شاہِ عضد الدین عزیز دوسرا کے واسطے

متفرقات بعد فراغ طعام کے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ وقت سونے کے سورہ فاتحہ آیۃ الکرسی تینوں قل تین تین بار اور وقت جاگنے کے کلمۂ توحید اور اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ اور پاخانے میں جانے کے وقت اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ اور نکلتے وقت غُفْرَانَكَ اور ہر وقت اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ رِضَاكَ اگر زیادہ مطلوب ہو تو کتب حدیث سے لیکر عمل میں لاوین۔

بعض نصائح ضروری از ضیاء القلوب

اول مسائل ضروری عقائد اہل سنت و جماعت حاصل کرے پھر ان رذائل کو دور کرے حرص۔ غصہ جھوٹ غیبت بخل حسد۔ ریا۔ تکبر کینہ اور یہ اخلاق پیدا کرے۔ صبر و شکر قناعت توکل رضا شرع کا پابند رہے۔ اگر گناہ ہو جائے جلدی توبہ کرے۔ نماز و جماعت کا پابند رہے۔ کسی وقت یاد الٰہی سے غافل نہ ہو۔ خلاف شرع فقرا سے بچے اپنے کو سب سے کمتر جانے۔ بات نرمی سے کرے۔ سکوت و خلوت کو محبوب رکھے۔ نہ اتنا کھاوے کہ کسل ہو اور نہ اتنا کم کہ عبادت سے ضعف ہو جاوے۔ فقر و فاقہ سے تنگدل نہ ہو اپنے لوگوں سے نرمی برتے۔ اُن کی خطا و قصور سے درگذر کرے۔ کسی کی غیبت و عیب جوئی نہ کرے۔ عیب پوشی کرے۔ اپنے عیوب پیش نظر رکھے۔ کم ہنسے زیادہ رووے عذاب الٰہی سے اور اُسکی بے نیازی سے لرزان رہے۔ موت کا ہر وقت خیال رکھے۔ روزانہ اپنے اعمال کا محاسبہ کرتا رہے غیر مشروع مجلس مین نہ جاوے۔ رسوم جہل سے بچے اُن اعمال پر مغرور نہ ہو۔ اولیا کے مزارات سے مستفید ہوتا رہے۔ گاہ گاہ عوام مسلمین کی قبور پر جاکر ایصال ثواب کرے۔ غربا و مساکین و علما و صلحا کی صحبت رکھے۔ مرشد کا ادب و فرمان کامل طور پر بجا لائے اور ہمیشہ استقامت کی دعا کرتا رہے۔

ضروری بات۔ ذکر و شغل کے باب مین ہمارے حضرت رضی اللہ تعالی عنہ کی کتاب ارشاد مرشد و ضیاء القلوب کافی ہے۔ حسب اجازت مرشد کے اُسکے موافق عمل کرے۔ لیکن خالی ذکر و شغل سے ہرگز نفع نہین ہوتا جب تک کہ اپنے ظاہری و باطنی اعمال کو موافق تعلیم شریعت کے درست نہ کرے اس لئے ایک مختصر دستور العمل مسمی بہ تعلیم الطالب آپکو دیا جاتا ہے اسپر نہایت پابندی کے ساتھ کاربندی کرنا چاہیے ۔ والسلام راقم محمد اشرف علی غفرلہ۔ تمت

الحمد للہ والمنۃ کہ یہ نایاب و مفید رسالہ مطبع ہذا مین صفر المظفر کو جناب محمد احسان الحق صاحب ابن جناب مولوی محمد انعام اللہ صاحب سابق مدرس عربی جامع العلوم کانپور محلہ ٹپکاپور مکان نمبر ۳ کے حکم اور ایما سے چھاپا گیا اور اسکے ساتھ پانچ شجرے بھی شامل کیے گئے جو آئندہ آتے ہین فقط

تاریخ وفات	بسم اللہ الرحمن الرحیم	مقام دفن
	شجرۂ مبارکہ چشتیہ صابریہ امدادیہ رزقنا اللہ تعالیٰ ثمراتہا	
	حمد ہے سب تیری ذات کبریا کے واسطے ‖ اور درود و نعت ختم الانبیا کے واسطے	
	اور سب اصحاب وآل مجتبیٰ کے واسطے	
	در بدر پھرتی ہے خلقت التجا کے واسطے ‖ آسرا تیرا ہے پر مجھ بے نوا کے واسطے	
	رحم کر مجھ پر الٰہی اولیا کے واسطے	
	ان بزرگونکو شفیع لایا ہون مین ہوکر ملول ‖ کیجیو یہ عرض میری ان کی برکت سے قبول	
	ہاتھ اٹھاؤن جب ترے آگے دعا کے واسطے	
	خلق کو ہوتا ہی حج زیارت خانہ نصیب ‖ کر مجھے اپنی مدد سے حج مردانہ نصیب	
۱۲۔ جمادی الاخری ۱۳۱۷ھ	حاجی امداد اللہ ذو العطا کے واسطے	مکہ معظمہ جنت المعلےٰ قریب قبر حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا ہم پہلوے قبر مولانا رحمت اللہ
	پاک کر ظلمات وعصیان سے الٰہی دل مرا ‖ کر منور نور عرفان سے الٰہی دل مرا	
۴۔ رمضان ۱۲۵۹ھ	حضرت نور محمد پر ضیا کے واسطے	جھنجھانہ ضلع مظفر نگر
	ایسے مرنے پر کرون قربان یار لاکھ عید ‖ اپنی تیغ عشق سے کر لے اگر مجھ کو شہید	
۲۰۔ ذیقعدہ ۱۲۴۶ھ	حاجی عبد الرحیم اہل غزا کے واسطے	پنجاب ملک ولایت
	کر وہ پیدا درد و غم میرے دل افگار مین ‖ بار پاؤن جس سے اے باری تری دربار مین	
۲۰۔ محرم ۱۲۲۶ھ	شیخ عبد الباری شہ بیریا کے واسطے	امروہہ
	شرک و عصیان و ضلالت سے بچا کر اے کریم ‖ کر ہدایت مجھ کو اب راہ صراط المستقیم	
یوم جمعہ ۴۔ رمضان ۱۱۹۰ھ	شاہ عبد الہادی پیر ہدیٰ کے واسطے	امروہہ
	دین و دنیا کی طلب عزت نہ سرداری مجھے ‖ اپنے کوچے کی عطا کر ذلت وخواری مجھے	
۲۷۔ رجب ۱۱۷۲ھ	شاہ عضد الدین عزیز دوسرا کے واسطے	امروہہ
	دے مجھے عشق محمدؐ اور محمدیون مین رنگ ‖ ہو محمدؐ ہی محمدؐ ورد میرا رات دن	
۱۱۔ رجب ۴۔ رجب ۱۱۰۱ھ	شہ محمدؐ اور محمدؐ متقیا کے واسطے	امروہہ۔ اکبر آباد موتی گڑھ

شہ محمد اور محمدی اتقیا کے واسطے
بو سعید اسعد اہل دعا کے واسطے
شہ جلال الدین جلیل اصفیا کے واسطے
اے خدا شیخ محمد رہنما کے واسطے
احمد عبد الحق شہ ملک بقا کے واسطے
شیخ شمس الدین ترک باضیا کے واسطے
شہ فرید الدین شکر گنج بقا کے واسطے
شہ معین الدین حبیب کبریا کے واسطے
شہ شریف زندنی با اتقا کے واسطے
شاہ بو یوسف شہ شاہ و گدا کے واسطے
احمد ابدال چشتی باسخا کے واسطے
خواجہ ممشاد علو بو العلا کے واسطے
شیخ حذیفہ مرعشی شاہ صفا کے واسطے
شہ فضیل ابن عیاض اہل دعا کے واسطے
شیخ حسن بصری امام اولیا کے واسطے
سرور عالم محمد مصطفیٰ کے واسطے
یا حق اپنے عاشقان باوفا کے واسطے
کر رہائی کا سبب اس مبتلا کے واسطے
ہو عبادت کا سہارا عابدون کے واسطے
بخش وہ نعمت جو کام آوے سدا کو واسطے

شہ محب اللہ شیخ باصفا کے واسطے
شہ نظام الدین بلخی مقتدا کے واسطے
عبد قدوس شہ صدق و صفا کے واسطے
شیخ احمد عارف صاحب عطا کے واسطے
شہ جلال الدین کبیر الاولیا کے واسطے
شیخ علاؤ الدین صابر بارضا کے واسطے
خواجہ قطب الدین مقتول ولا کے واسطے
خواجہ عثمان باشرم و حیا کے واسطے
خواجہ مودود چشتی پارسا کے واسطے
بو محمد محترم شاہ ولا کے واسطے
شیخ ابو اسحاق شامی خوش ادا کے واسطے
بو ہبیرہ شاہ بصری پیشوا کے واسطے
شیخ ابراہیم ادہم بادشاہ کے واسطے
خواجہ عبد الواحد بن زید شاہ کے واسطے
ہادی عالم علی مشکل کشا کے واسطے
یا الٰہی اپنی ذات کبریا کے واسطے
یا رب اپنے رحم و احسان و عطا کے واسطے
کون ہے تیرے سوا مجھ بینوا کے واسطے
ہے عصائے آہ مجھ بیدست و پا کے واسطے
اپنی لطف و رحمت بے انتہا کے واسطے

الٰہی ان بزرگون کے صدقہ سے بندۂ ناچیز اور اسکی دینی
کو اپنی محبت و معرفت و استقامت اور حسن خاتمہ نصیب فرمائیے آمین بحرمتہ
سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم و علے آلہ و اصحابہ و ازواجہ و ذریتہ اجمعین ٭

۵ محرم ۶۶۴ھ یا ۶۹۰ یا ۶۷۰ یا ۶۹۰	شہ فریدالدین شکر گنج بقا کے واسطے	پاک پٹن
عشق کی رہ میں ہوئے جوں اولیا اکثر شہید		خنجرِ تسلیم سے اپنے مجھے بھی کر شہید
۲۴ یا ۱۴ ربیع الاول ۶۳۳ھ	خواجہ قطب الدین مقتولِ ولا کے واسطے	دہلی
بے ترے ہیں نفس و شیطان درپئے ایمان و دین		جلد ہو آ کر مرا یارب مددگار و معین
۶ رجب ۶۳۳ھ اسمیں اختلاف بہت ہے	شہ معین الدین حبیب کبریا کے واسطے	اجمیر
یا الٰہی بخش ایسا بیخودی کا مجھ کو جام		جس سے اُٹھ جا پردۂ شرم و حیا و ننگ و نام
۵ شوال ۶۳۲ھ یا ۶۱۷ یا ۵۹۶	خواجۂ عثمان باشرم و حیا کے واسطے	مکہ معظمہ متصل مکان جنت معلا
دُور کر مجھ سے غمِ موت و حیاتِ مستعار		زندہ کر ذکرِ شریفِ حق سے اے پروردگار
۲ رجب ۵۸۴ھ یا ۵۸۲ھ	شہ شریفِ زندنی باانقا کے واسطے	زندنہ از قریٰ بخارا یا درشام
آتشِ شوق اس قدر دل میں مری بھڑکا ودود		ہر بُنِ مو سے مرے نکلے تری الفت کا دود
یا ۵۲۷ھ	خواجۂ مودود چشتی پارسا کے واسطے	چشت
رحم کر مجھ پر تو اب چاہِ ضلالت سے نکال		بخش عشق و معرفت کا مجھ کو یارب ملک و مال
یکم جمادی الاولیٰ ۴۵۹ھ	شاہ بویوسف شہِ شاہ و گدا کے واسطے	چشت
مست اور بیخود بنا بوئے محمدؐ سے مجھے		محترم کر خواریِ کوئے محمدؐ سے مجھے
۴ ربیع الاول ۴۱۱ھ	بو محمدؐ محترم شاہ ولا کے واسطے +	+
صدقے احمد کے یہ ہے اُمید تیری ذات سے		کہ بدل کر دے مرے عصیاں کو حسنات سے
۳۵۵ھ	احمدِ ابدال چشتی باسخا کے واسطے +	چشت
حد سے گزرا رنجِ فرقت اب تو اے پروردگار		کر مری شامِ خزاں کو وصل سے روزِ بہار
۱۴ ربیع الاول یا آخر ۳۲۹ھ	شیخ ابواسحاق شامی خوش ادا کے واسطے	عکہ از بلادِ شام
شادی و غم سے دو عالم کی مجھے آزاد کر		اپنے درد و غم سے یارب دل کو میری شاد کر
۱۴ محرم ۲۹۹ھ	خواجۂ ممشاد علوی بوالعلا کے واسطے	+
ہے مرے تو پاس ہر دم لیک میں اندھا ہوں آہ		بخش وہ نورِ بصیرت جس سے تو آوے نظر
ماہ شوال ۲۷۹ھ	بوہبیرہ شاہِ بصری پیشوا کے واسطے	بصرہ

حُبِّ حق حُبِّ الٰہی حُبِّ مولا حُبِّ رب	الغرض کر دے مجھے محوِ محبت سب کا سب	
۹- رجب ۱۰۵۸ھ	شہ محب اللہ شیخ با صفا کے واسطے	الٰہ آباد
گرچہ مین غرقِ شقاوت ہون سعادت سے بعید	پر توقع ہے کرے مجھ سے شقی کو تو سعید	
۱۰۴۰ھ	بو سعید اسعد اہل ورع کے واسطے	گنگوہ ضلع سہارنپور
قالِ ابتر حالِ ابتر سب مرے ابتر ہین کام	لطف سے اپنے مرے کر ملک دین کا انتظام	
۸- رجب ۱۰۳۵ یا ۱۰۴۴ھ	شہ نظام الدین بلخی مقتدا کے واسطے	بلخ
ہے یہی بس دین میرا اور یہی سب ملک و مال	یعنی اپنے عشق مین کر مجھ کو با جاہ و جلال	
۱۴- ذالحجہ ۹۸۹ھ	شہ جلال الدین جلیل اصفیا کے واسطے	تھانیسر
حُبِّ دنیاوی سے کرکے پاک مجھ کو اے حبیب	اپنے باغِ قدس کی کر سیر تو میرے نصیب	
یوم سہ شنبہ ۲۳- جمادی الآخر ۹۴۴ یا ۹۴۵ھ	عبد قدوس شہ صدق و صفا کے واسطے	گنگوہ ضلع سہارنپور
کر معطر روح کو بوئے محمدؐ سے مری	اور منور چشم کر روئے محمدؐ سے مری	
۱۷- صفر ۸۹۸ھ نزد اہل عرس	اے خدا شیخ محمد رہنما کے واسطے	ردولی
کر عطا راہِ شریعت روئے احمدؐ سے مجھے	اور دکھا نورِ حقیقت خوئے احمدؐ سے مجھے	
۱۷- صفر ۸۰۲ھ	شیخ احمد عارفِ صاحب عطا کے واسطے	ردولی
کھولدے راہِ طریقت قلب پر یا حق مرے	کر تجلی حقیقت قلب پر یا حق مرے	
۱۵- جمادی الاخریٰ ۸۳۷ھ	احمد عبد الحق شہ ملکِ بقا کے واسطے	ردولی
دین و دنیا کا نہین درکار کچھ جاہ و جلال	ایک ذرہ درد کا یا حق مرے دل مین توڈال	
۵- ذیقعدہ ۷۶۵ھ یا ۱۳ ربیع الاول	شہ جلال الدین کبیر الاولیا کے واسطے	پانی پت
ہے مکدر ظلمتِ عصیان سے میرا شمسِ دین	کر منور نور سے عرفان کے میرا شمسِ دین	
۱۹- شعبان یا ۱۰ جمادی الاخریٰ ۷۱۶ھ	شیخ شمس الدین ترکِ با ضیا کے واسطے	پانی پت
اے مرے اللہ رکھ ہر وقت ہر لیل و نہار	عشق مین اپنے مجھے بے صبر و بیتاب و قرار	
۱۳- ربیع الاول ۶۹۰ھ	شیخ علاؤ الدین صابر با رضا کے واسطے	پیران کلیر
دے حلاوت مجھ کو حق نمکینی ایمان سے	اور حلاوت بخش گنج شکر عرفان سے	

یارب اپنے رحم و احسان و عطا کے واسطے

چرخ عصیان سر پہ ہے زیر قدم بحر الم | چار سو ہے فوج غم کر جلد اب بہر کرم
کچھ رہائی کا سبب اس مبتلا کے واسطے

گرچہ مین بدکار و نالائق ہون ای شاہ جہان | پر ترے در کو بتا اب چھوڑ کر جاؤن کہان
کون ہے تیرے سوا مجھ بینوا کے واسطے

ہی عبادت کا سہارا عابدون کے واسطے | اور تکیہ زہد کا ہے زاہدون کے واسطے
ہے عصاے آہ مجھ بے دست و پا کے واسطے

نے فقیری چاہتا ہون نے امیری کی طلب | نے عبادت نے زہد نے خواہش علم و ادب
درد دل پر چاہیئے مجھ کو خدا کے واسطے

عقل و ہوش و فکر اور نعماے دنیا بیشمار | کی عطا تو نے مجھے پر اب تو اے پروردگار
بخش وہ نعمت جو کام آوے سدا کے واسطے

گرچہ عالم مین الٰہی سعی مین بسیار کی | پر نہ کچھ تحفہ ملا لائق ترے دربار کی
جان و دل لایا ہے تجھ پر فدا کے واسطے

گرچہ یہ ہدیہ نہ میرا قابل منظور ہے | پر جو ہو مقبول کیا رحمت سے تیری دور ہے
کشتگان تیغ و تسلیم و رضا کے واسطے

حد سے ابتر ہو گیا ہے حال مجھ ناشاد کا | کر مدد میری امداد اللہ وقت ہے امداد کا
اپنے لطف و رحمت بے انتہا کے واسطے

جس نے یہ شجرہ دیا ہی جس نے یہ شجرہ لیا | جس نے یہ شجرہ پڑھایا جس نے یہ شجرہ پڑھا
بخشدے سب کو ان اہل صفا کے واسطے

الٰہی ان بزرگون کے صدقے سے بندۂ ناچیز
اور اس کے دینی عزیزون کو اپنی محبت و معرفت اور رضا
واستقامت اور حسن خاتمہ نصیب فرمائیے آمین بحرمت
سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم و علی آلہ و اصحابہ و ازواجہ و ذریتہ اجمعین

عیش و عشرت سے دو عالم کے نہیں مطلب مجھے		چشم گریان سینہ بریان کر عطا یارب مجھے
۱۹ یا ۲۴ شوال سنہ [illegible]ھ	شیخ حذیفہ مرعشی شاہ صفا کے واسطے	بصرہ نزد بعض
نے طلب شاہی کی نے خواہش گدائی کی مجھے		بخش اپنے در تلک طاقت رسائی کی مجھے
یکم شوال یا سنہ ۱۶۶ھ	شیخ ابراہیم ادھم بادشا کے واسطے	در شام علی الاصح
راہزن میرے ہیں دو قزاق با گزر گران		تو پہونچ فریاد کو میری کہیں اے مستعان
محرم سنہ [illegible]ھ	شہ فضیل ابن عیاض اہل دعا کے واسطے	مکہ معظمہ
کر مری دل سے تو اے واحد دوئی کا حرف دور		دل میں اور آنکھوں میں بھر دے سر بسر وحدت کا نور
۲۷ صفر یا سنہ ۱۷۶ھ	خواجہ عبد الواحد بن زید شا کے واسطے ؎	بصرہ
کر عنایت مجھ کو توفیق حسن اے ذو المنن ؎		تا کہ ہوں سب کام میری تیری رحمت سے حسن
یکم رجب یا محرم سنہ ۱۱۰ھ اس میں اختلاف بہت ہے	شیخ حسن بصری امام اولیا کے واسطے	بصرہ
دور کر دل سے حجاب جہل و غفلت میرے اب	(۱)	کھول دے دل میں در علم حقیقت میرے رب
۲۱ رمضان سنہ ۴۰ھ	ہادی عالم علی مشکلکشا کے واسطے	نجف اشرف غالباً
کچھ نہیں مطلب دو عالم کے گل و گلزار سے		کر مشرف مجھ کو تو دیدار پر انوار سے
	سرور عالم محمد ﷺ مصطفےٰ کے واسطے	مدینہ طیبہ زاد اللہ تعالےٰ نورہا
آ پڑا در پر ترے میں ہر طرف سے ہو ملول		کر تو ان ناموں کی برکت سے دعا میری قبول
	یا الٰہی اپنی ذات کبریا کے واسطے ؎	
ان بزرگوں کا تیقن یارب غرض ہر کار میں		کر شفاعت کا وسیلہ اپنے تو دربار میں
	مجھ ذلیل و خوار و مسکین و گدا کے واسطے	
اس دوئی نے کر دیا ہے دور وحدت سے مجھے		کر دوئی کو دور کر پر نور وحدت سے مجھے
	تا ہوں سب میرے عمل خالص رضا کے واسطے	
کر دیا اس عقل نے بے عقل و دیوانہ مجھے		کر ذرا اس ہوش سے بیہوش و مستانہ مجھے
	یا حق اپنے عاشقان باوفا کے واسطے	
کشمکش سے ناامیدی کی ہوا ہوں میں تباہ		دیکھ مت میرے عمل کر لطف پر اپنے نگاہ

صلعم حضرت سیدنا و مولانا و محبوب رب العالمین سید المرسلین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وفات [illegible] یوم دوشنبہ ۱۲ ربیع الاول [illegible] ہجری

وَبِحَقِّ مَوْلَانَا مُحِبِّ اللّٰهِ مَنْ
اور بوسیلہ مولانا محب اللہ کے جو ایسے تھے
أَبِي سَعِيدٍ مَاجِدٍ مُتَوَرِّعٍ
اور بوسیلہ شاہ ابوسعید کے جو صاحب بزرگی اور صاحب ورع تھے
بِجَلَالِ دِينٍ ذِي الْمَكَارِمِ وَالْعُلَى
اور بوسیلہ مولانا جلال الدین کے جو صاحب بزرگی اور صاحب علو تھے
مُحَمَّدٍ قُطْبِ الْوَرَى وَبِعَارِفٍ
اور بوسیلہ شیخ قطب عالم کے اور بوسیلہ شیخ عارف کے
بِحَقِّ عَبْدِ الْحَقِّ قُدِّسَ سِرُّهُ
اور بوسیلہ شیخ عبد الحق قدس سرہ کے
الشَّيْخِ شَمْسِ الدِّينِ قُدْوَةِ عَصْرِهِ
اور بوسیلہ شاہ شمس الدین کے جو مقتدا تھے اپنے زمانے کے
فَرِيدِ دِينٍ الْحَقِّ عَمَّ فُيُوضُهُ
اور بوسیلہ شیخ فرید الدین کے جنکے فیوض عام تھے
مُعِينِ دِينِ اللّٰهِ صَاحِبِ سِرِّهِ
اور بوسیلہ خواجہ معین الدین کے جو محرم راز الٰہی تھے
بِحُرْمَةِ الْحَاجِي الشَّرِيفِ إِمَامِنَا
اور بوسیلہ حاجی شریف کے جو ہمارے پیشوا ہیں
بِسَيِّدِي كَهْفِ الْوَرَى عَلَمِ الْهُدَى
اور بوسیلہ ہمارے حضرت شاہ عالم نشان ہدایت کے
مُحَمَّدٍ ذِي الْمَجْدِ وَالْعَلْيَاءِ مَنْ
اور بوسیلہ محمد محترم کی جو صاحب بزرگی اور صاحب علو ہیں اور جو کہ
بِحُرْمَةِ الشَّيْخِ الْكَرِيمِ الْمُقْتَدِي
اور بوسیلہ شیخ مکرم کے

أَعْيَتْ مَدَائِحُهُ وَسِيعَ بَيَانٍ
کہ عاجز کر دیا انکے مناقب نے بیان وسیع کو
بِنِظَامِ دِينٍ عَارِفٍ رَبَّانِي
اور بوسیلہ شاہ نظام الدین کے جو کہ عارف ربانی تھے
وَبِعَبْدِ قُدُّوسٍ عَظِيمِ الشَّانِ
اور بوسیلہ شیخ عبد القدوس کے جو عظیم الشان تھے
هُوَ لِلْوَرَى كَالْمَاءِ لِلظَّمْآنِ
جو خلائق کے لیے ایسے تھے جیسا پانی پیاسے کے لیے
بِجَلَالِ دِينٍ ذَا كَبِيرِ أَوَانٍ
اور بوسیلہ شیخ جلال الدین کے جو اپنے وقت کے اکابر تھے
بِعَلَاءِ دِينٍ صَابِرٍ حَقَّانِي
اور بوسیلہ مخدوم علاء الدین صابر حقانی کے
وَبِقُطْبِ دِينٍ ذَا الشَّ قُطْبِ زَمَانٍ
اور بوسیلہ شاہ قطب الدین کے جو قطب زمانہ تھے
غَوْثِ الْوَرَى وَبِسَيِّدِي عُثْمَانٍ
اور غوث عالم تھے اور بوسیلہ خواجہ عثمان کے
بِالْخَوَاجَهْ مَوْدُودٍ وَحِيدِ زَمَانٍ
اور بوسیلہ خواجہ مودود کے جو یکتائے زمانہ تھے
بُو يُوسُفٍ فِي الْفَيْضِ كَالتَّهْتَانِ
یعنی خواجہ ابو یوسف جو کہ فیض میں مثل باران کے تھے
قَدْ فَاقَ عِرْفَانًا عَلَى الْأَقْرَانِ
فائق تھے عرفان میں اپنے ہم عصروں پر
بُو أَحْمَدٍ فِي السِّرِّ وَالْإِعْلَانِ
یعنی بابو احمد ابدال کے جو کہ مقتدا تھے ظاہر و باطن میں

جو لوگ سلسلہ امدادیہ مین داخل ہین اُنکے پڑھنے کے لیے شجرہ بزبان عربی جو اقرب الی القبول ہے شامل کردیا گیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

هٰذه شجرة طيّبة چشتية صابرية قدوسية امدادية نظمها الشيخ الالمعي اللوذعي

یہ شجرہ طیبہ چشتیہ صابریہ قدوسیہ امدادیہ ہے جسکو حضرت فاضل کامل

مولانا ذو الفقار علی الديوبندی الحقت لمتوسلی مولانا الشيخ الحاج محمد امداد الله

مولانا ذو الفقار علی صاحب دیوبندی نے نظم فرمایا ہے اُن لوگوں کے لیے لاحق کیا گیا جنکو حضرت مولانا حاجی شاہ محمد امداد اللہ

صاحب قدس الله سره

صاحب قدس سرہٗ کے ساتھ توسل اور تعلق ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ

یا اللہ رحمت بھیج ہمارے سردار اور آقا محمدؐ اور آپ کی آل پر اور برکت اور سلام بھیج

يَا دَائِمَ الْاِنْعَامِ وَالْاِحْسَانِ

اے ہمیشہ انعام اور احسان کرنے والے

اِرْحَمْ عَلَى الْعَبْدِ الْفَقِيْرِ الْجَانِيْ

رحم کر بندہ محتاج خطاکار پر

فَبِمُرْشِدِيْ غَوْثِ الْوَرٰى شَمْسِ الْهُدٰى

بوسیلہ میرے مرشد کے جو کہ غوث عالم اور آفتاب ہدایت ہین

مِقْدَامِ اَهْلِ الْعِشْقِ وَالْهَيَمَانِ

اور اہل عشق و حیرت کے پیشوا ہین

اَلشَّيْخِ اِمْدَادِ اللّٰهِ الْقُطْبِ الْعَلِيِّ

یعنی حضرت امداد اللہ کے جو کہ قطب عالی

اَلْجَاهِ ذِي التَّمْكِيْنِ وَالْعِرْفَانِ

مرتبہ ہین اور صاحب تمکین اور صاحب عرفان ہین

وَبِكَاشِفِ الظُّلُمَاتِ نُوْرِ مُحَمَّدٍ

اور بوسیلہ اُنکے جو زائل کرنیوالے ہین ظلمات (قلب کے) جنکا نام نور محمد ہے

وَبِسَيِّدِيْ عَبْدِ الرَّحِيْمِ الْفَانِيْ

اور بوسیلہ حضرت عبد الرحیم کے جو فانی فی اللہ تھے

وَبِعَبْدِ بَارِيْ ذَاكَ شَيْخِ شُيُوْخِنَا

اور بوسیلہ شاہ عبد الباری کے جو ہمارے پیران پیر ہین

وَبِعَبْدِ هَادِي الزَّمَانِ اَمَانِ

اور بوسیلہ شاہ عبد الہادی کے جو اہل زمانہ کیلیے موجب امان تھے

وَبِحَقِّ عَضُدِ الدِّيْنِ حَقِّ مُحَمَّدٍ

اور بوسیلہ شاہ عضد الدین کے اور بوسیلہ شاہ محمد

وَمُحَمَّدِيٍّ ظَاهِرِ الْبُرْهَانِ

اور شاہ محمدی کے جنکی دلیل (بزرگی کی) ظاہر تھی

سلط علیه العشق حتی لا یری
سلط کر دی اسیر اپنا عشق سطرح سے کہ وہ دیکھنے نہ پاوے
ثم السلام علی النبی المصطفی
پھر میں سلام بھیجتا ہوں نبی مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم پر

مولای غیرك كائنا من كان
تیرے غیر کو خواہ وہ کہیں ہوا ے میرے مولے
خیر الوری ورسولك العدنانی
جو خیر الخلائق ہیں اور بنی عدنان میں سے تیرے رسول ہیں

شجرۂ مبارکہ حضرات چشتیہ صابریہ قدوسیہ امدادیہ قدس اللہ اسرارہم وافاض علینا برکاتہم وفیوضہم وانوارہم ونفعنا بہا تہم وشفاعاتہم وکراماتہم آمین

اللّٰهم صل علی سیدنا محمد وآله وصحبه وبارك وسلم
سبحانك اللّٰهم وبحمدك اسئلك باسمك الله الاعظم
وبجاه سیدنا محمد رسول الله صلی الله علیه وسلم
وبجاه سیدنا علی بن ابی طالب رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا امام حسن بصری رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا عبد الواحد بن زید رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا فضیل بن عیاض رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا سلطان ابراهیم بن ادهم رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا حذیفه مرعشی رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا ابو هبیرة البصری رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا ممشاد علو دینوری رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا ابو اسحاق شامی رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا ابی احمد ابدال چشتی رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا ابو محمد محترم رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا ابو یوسف چشتی رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا مودود چشتی رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا حاجی شریف زندنی رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا عثمان هارونی رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا امام الطریقة معین الدین حسن سجزی رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا قطب الدین بختیار کاکی رضی الله تعالی عنه
وبجاه سیدنا مخدوم علاؤ الدین صابر رضی الله تعالی عنه

۲۰ وبجاه سیدنا مخدوم علاؤ الدین صابر رضی الله تعالی عنه
۲۱ وبجاه سیدنا شمس الدین ترک پانی پتی رضی الله تعالی عنه
۲۲ وبجاه سیدنا جلال الدین پانی پتی رضی الله تعالی عنه
۲۳ وبجاه سیدنا عبد الحق ردولوی رضی الله تعالی عنه
۲۴ وبجاه سیدنا شیخ احمد عارف ردولوی رضی الله تعالی عنه
۲۵ وبجاه سیدنا شیخ محمد بن عارف ردولوی رضی الله تعالی عنه
۲۶ وبجاه سیدنا قطب العالم عبد القدوس گنگوهی رضی الله تعالی عنه
۲۷ وبجاه سیدنا جلال الدین تھانیسری رضی الله تعالی عنه
۲۸ وبجاه سیدنا نظام الدین بلخی رضی الله تعالی عنه
۲۹ وبجاه سیدنا ابو سعید گنگوهی رضی الله تعالی عنه
۳۰ وبجاه سیدنا شیخ محب الله اله آبادی رضی الله تعالی عنه
۳۱ وبجاه سیدنا شاه محمدی رضی الله تعالی عنه
۳۲ وبجاه سیدنا شاه محمد مکی رضی الله تعالی عنه
۳۳ وبجاه سیدنا شاه عضد الدین رضی الله تعالی عنه
۳۴ وبجاه سیدنا عبد الهادی امروهی رضی الله تعالی عنه
۳۵ وبجاه سیدنا عبد الباری امروهی رضی الله تعالی عنه
۳۶ وبجاه سیدنا الحاج عبد الرحیم شهید ولایتی رضی الله تعالی عنه
۳۷ وبجاه سیدنا ومولانا وهادینا میانجی شاه نور محمد جھنجھانوی رضی الله تعالی عنه
۳۸ وبجاه سیدنا ومولٰنا وهادینا حضرت حاجی شاه محمد امداد الله رضی الله تعالی عنه ارحم العبد الضعیف

محمد اشرف علی۔

وَبِحَقِّ بُو اِسْحَاقَ مُرْشِدِ دَهْرِهٖ
اور بوسیلہ شیخ ابو اسحاق کے جو اپنے زمانہ کے مرشد تھے
بِاَبِیْ هُبَیْرَةَ ذِی الْمَقَامِ الْعَالِیْ
اور بوسیلہ ابو ہبیرہ بصری کے جو صاحب مقام عالی تھے
وَبِحَقِّ اِبْرَاهِیْمَ سُلْطَانِ الْوَرٰی
اور بوسیلہ ابراہیم بن ادہم کے کہ سلطان خلق تھے
وَبِحَقِّ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْفَرْدِ الَّذِیْ
اور بوسیلہ خواجہ عبد الواحد کے کہ (کمال میں) یگانہ تھے اور جو کہ
وَبِحَقِّ خَیْرِ الْاَصْفِیَاءِ اِمَامِهِمْ
اور بوسیلہ افضل الاولیا اور امام الاولیا کے
وَبِحَقِّ مَوْلَى الْمُؤْمِنِیْنَ اَمِیْرِهِمْ
اور بوسیلہ محبوب المومنین اور امیر المومنین
اَعْنِیْ عَلِیًّا خَیْرَ مَنْ وَطِئَ الثَّرٰی
یعنی حضرت علی کے جو اپنے وقت میں تمام زمین پر چلنے والوں سے افضل تھے
وَبِحَقِّ سَیِّدِنَا النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ
اور بوسیلہ ہمارے سردار نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
مَنْ فَاقَ کُلَّ الْخَلْقِ فَضْلًا بَاذِخًا
آپ ایسے ہیں کہ تمام مخلوقات پر فائق ہیں عالی درجہ فضائل میں
وَبِفَضْلِكَ الْجَمِّ الْعَمِیْمِ اِلٰهَنَا
اور بوسیلہ اپنے فضل کثیر اور عام کے اے ہمارے معبود
قَدْ جَاءَ عَبْدُكَ بَاكِیًا مُسْتَصْرِخًا
اب حاضر ہوا ہے تیرا بندہ روتا ہوا فریاد کرتا ہوا
فَاغْفِرْ خَطَایَاهُ وَطَهِّرْ قَلْبَهٗ
سو بخشدے اسکی خطائیں اور پاک کردے اسکا دل

وَبِحَقِّ مِمْشَادٍ عَدِیْمِ الثَّانِیْ
اور بوسیلہ خواجہ ممشاد کے جو لاثانی تھے
بِحُذَیْفَةَ هُوَ نُخْبَةُ الْاَعْیَانِ
اور بوسیلہ حذیفہ مرعشی کے جو بزرگوں میں منتخب تھے
بِفُضَیْلِ نِ الْهَادِیْ اِلَی الْاِحْسَانِ
اور بوسیلہ فضیل بن عیاض کے جو ہادی تھے راہ اخلاص کی طرف
هُوَ فِی الْغَرَامِ کَطَائِحٍ سَکْرَانِ
عشق الٰہی میں مثل پر جوش مست کے تھے
حَسَنٍ وَّلَمْ یُرَ مِثْلُهُ الْعِیَانُ
یعنی خواجہ حسن بصری کے اور انکی مثل آنکھوں نے نہیں دیکھا
وَاِمَامِ اَهْلِ الدِّیْنِ وَالْاِیْمَانِ
اور امام اہل دین و اہل ایمان
مَاْوَی الضِّعَافِ مُجَلِّی الْاَحْزَانِ
اور پناہ تھے ضعیفوں کا اور زائل کرنیوالے تھے انکے غموں کے
هُوَ لِلْخَلَائِقِ رَحْمَةُ الرَّحْمٰنِ
جو خلق کے لیے اللہ تعالےٰ کی رحمت تھے
مَنْ سَادَ مَجْدًا عَالَمَ الْاِمْکَانِ
اور آپ ایسے ہیں کہ بزرگی میں تمام عالم امکان کے سردار ہیں
یَا غَافِرَ الذَّنْبِ وَالْعِصْیَانِ
اے بخشنے والے گناہ اور نافرمانی کے
مُتَوَسِّلًا بِاُولٰئِكَ الْاَعْیَانِ
اور توسل کرتا ہوا ان بزرگوں کے ساتھ
عَنْ مَّا سِوَاكَ اٰیِسًا رَجَاءَ الْعَانِیْ
اپنے ماسوا سے اے امید گاہ گرفتار بلا کے

اطلاع - مندرجۂ ذیل کتابین نہایت معتبر اور بہت ہی مفید ہین اپنا پورا پتہ بخط صاف تحریر فرما کر فرمائش کیجیے اپنے دوسرے مسلمان بھائیون اور دوستون کو بھی اطلاع اور ترغیب دیجیے -

ان کتابونکے ملنے کا پورا پتہ (کتابونکے ملنے کا) پتہ - محمد عبد [illegible] ولایت علی صاحب

نام کتاب مع قیمت

الجواب المتین باحادیث سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم - بزبان اُردو اسمین نہایت ضروری سوالات کے جوابات صحیح اور صاف احادیث سے دیے گئے ہین - سوال قائم کرکے اول اُسکا جواب فقہ کی نہایت معتبر مستند کتابون سے دیا ہی اسکے بعد ایک بلکہ بعض جگہ دو دو تین چار ایسی صاف و صحیح صریح حدیثین پیش کی ہین جس سے وہی جواب ایسی سہولت سے سمجھ مین آتا ہی کہ ہر اک اُردو پڑھا ہوا بلا تکلف سمجھ جاتا ہی - گویا کہ اس کتاب مین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فتاوے موجود ہین جو نہایت قابل قدر ہین قیمت صرف ۵

ہدایۃ المقتدین - نجوم سید المرسلین اُردو اسمین سوالات کے جوابات کے لیے آثار صحابہ کوشش کیا گیا ہی قیمت ۔/

ہدایۃ المتقین بآیات رب العالمین اُردو - اسمین سوالات کے جوابات کو آیات قرآنی سے ثابت کیا ہی قیمت ۲/ رہ منیرہ

نام کتاب مع قیمت

کتابین ملکر فقہ کی گویا ایک عمدہ مدلل کتاب ہے

القول المتین اُردو - اسمین اذان کی ابتدا حقیقت فضائل مفید مسائل مسجد نبوی کا پورا حال اذان جاری ہونے کی پوری کیفیت اعتراض کا جواب اذان کے ثواب کی تمثیل صحیح و عجیب حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چار موذنون کا ذکر وغیرہ بالتفصیل مذکور ہے قابل دید ہے قیمت ۱

فرحۃ الصائمین اُردو - رمضان شریف روزے وغیرہ کا معتبر بیان قیمت

میراث المسلمین اُردو میراث کے مسائل مین بے نظیر ہے قیمت ۲/

ارشاد النبی صلی [illegible] حضور کے ارشادات کا [illegible] ہی قیمت ۔/

[illegible] زاد آخرت اُردو [illegible] صرف ۔/

چہل حدیث [illegible] اور مسائل [illegible] ہوئی ہے قیمت صرف ۲/

علم الاولین ملقب بہ فیض الاول اُردو مولانا عبد الاول صاحب ابن مولانا کرامت علی صاحب

نام کتاب مع قیمت

جونپوری کے عربی رسالے کا ترجمہ مع فوائد کے ہے جس سے ہر ایک کام کے ابتدا کرنیوالے کا حال بخوبی معلوم ہوتا ہے قیمت ۱/

تعبیر نامہ حصۂ اول مع حصۂ دوم بزبان اُردو عام فہم قیمت صرف ۱/

تعبیر صادق عام فہم اُردو - قیمت صرف ۔/ قرآن تعبیر کے رسالون سے قرآن اور حدیث کے موافق تعبیر معلوم ہوتی ہے -

الصالحات - اس سالے مین حلیمہ سعدیہ حضرت خدیجۃ الکبری - حضرت عائشہ صدیقہ - حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالی عنہا کے تفصیلی حالات مذکور ہین قیمت صرف ۴/

مولانا [illegible] حضرت مولانا [illegible] کی سوانح عمری [illegible] شریعت کے [illegible] لیے ایک قابل [illegible] اور لائق دید کتاب ہی قیمت ۴/

حیات خضر اردو - اسمین خضر کی زندگی کا ثبوت اور حالات بڑی تحقیق سے لکھے ہین قیمت ۴/

گلزار سنت مصنفۂ مولانا

نام کتاب مع قیمت

رحمت اللہ صاحب جونپوری بہت عمدہ رسالہ ہی ہر ایک کام کو طریقۂ سنت کے موافق کرنا اس سے معلوم ہوتا ہی قیمت ۱/

تعیین القرآن حصۂ اول جسکے پڑھ لینے سے بہت جلد بآسانی قرآن مجید کا پڑھنا آجاتا ہی قیمت ۱/

تسہیل المصادر - اُردو - نظم و نثر جسکے پڑھ لینے سے آمدنا مہ اور دوسری قواعد کی چھوٹی چھوٹی کتابونکے پڑھنے کی بالکل ضرورت نہین رہتی اور فارسی مین بہت استعداد ہو جاتی ہے قیمت ۲/

تعلیم الصبیان اُردو نظم جسمین عربی فارسی ہندی الفاظ کو بہت عمدہ طور سے لکھا ہے قابل پڑھانے کے ہے حمد باری خالق باری وغیرہ سب سے بدرجہا مفید ہی قیمت صرف

سیف العاملین

مجرب عملیات تعویذات کا بیان قیمت ۲/

جامع الشفا

نافع الاطبا

نام کتاب مع قیمت

اُردو مین طب کی بہت نئی کتاب تیار کی گئی قیمت تخفیفی ۶/

ذکر الحبیب کلان رسول صلعم کے حالات اور تذکرہ کا یہ نہایت عمدہ نیا مولود شریف تیار ہوا ہی جسکی تحریر تقریر عبارت وغیرہ سب قابل قدر اور لائق دید ہین قیمت تخفیفی ۶/

مصباح العاشقین ۲ علے حضرت قطب زمان غوث دوران سیدنا مقتدانا مرشدنا مولانا شاہ فضل رحمن صاحب قدس سرہ کے حالات وغیرہ کا نیا تذکرہ قابل دید ہی قیمت تخفیفی ۔/

وصل الحبیب اعلی حضرت مولانا شاہ رشید احمد صاحب حنفی محدث گنگوہی قدس سرہ کے حالات وغیرہ کا قابل دید تذکرہ ہی قیمت ۲۰/ ۲

رحمۃ الرضوان - ہمارے امام اعظم

کتابونکے ملنے کا پتہ

محمد عبد الغفور تاجر کتب کانپور

گراند ٹرینڈ روڈ کوٹھی شیخ

ولایت علی صاحب